© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

ندوۃ المصنفین کا قیام شروع سے اب تک جس مکان میں رہا ہے وہ اگرچہ اپنی مکانیت اور طرز تعمیر کے لحاظ سے ایک چھوٹی سی کوٹھی کہلا سکتا ہے۔ اور اس بنا پر ہر مہینہ اسکے کرایہ میں ایک معقول رقم ادا کرنی پڑتی ہے لیکن اب وہ ندوۃ المصنفین کی روز افزوں ضرورتوں کے پیش نظر ناکافی اور نہایت تنگ ثابت ہو رہا ہے اب ادارہ کیلئے ضرورت ایسے وسیع مکان کی ہے جس میں مصنفین و رفقا کیلئے الگ الگ کمرے ہوں جن میں وہ اپنے تصنیفی ساز و سامان کے ساتھ یکسوئی سے کام کر سکیں پھر کتبخانے کیلئے ایک بڑا ہال ہونا چاہیے جس میں کتابوں کی الماریاں قرینے سے ترتیب وار رکھی ہوئی ہوں۔ عملہ انتظام کیلئے الگ کم سے کم دو کمروں کی ضرورت ہے۔ ان سب چیزوں کے ساتھ ایک مہمان خانہ بھی نہایت ضروری ہے تاکہ جو معزز مہمان ندوۃ المصنفین کے تعلق سے تشریف لاتے رہتے ہیں ان کے قیام و آرام کا خاطر خواہ انتظام ہو سکے۔ مکتبہ برہان کی تجارتی کتابوں اور ندوۃ المصنفین کی خود اپنی مطبوعات کیلئے جدا جدا بڑے کمروں کی ضرورت ہے کہ کتابیں محفوظ اور ترتیب کے ساتھ رہیں پھر ادارہ کے کاتبوں کے بیٹھنے اور ایک دو ملازموں کے رہنے کیلئے بھی جگہ ہونی چاہیے یہ اور ان کے علاوہ اور بھی متعدد ضرورتیں ہیں جن کی وجہ سے ایک وسیع اور خاص طرز کے بنے ہوئے مکان کی شدید ضرورت ہے اتنا بڑا مکان اگر کرایہ پر لیا جائے تو علاوہ اس کے کہ اس کیلئے ہر ماہ ایک بھی رقم ادا کرنی پڑیگی اس میں ایک بڑی قباحت یہ ہے کہ اول تو کسی مناسب علمی ماحول میں اس طرح کے مکان کا ملنا آسان نہیں ہے اور اگر مل بھی جائے تو بھی کرایہ کا مکان بہرحال کرایہ کا ہوتا ہے جس میں رہنے کا دار و مدار مالک مکان کے رحم و کرم پر ہوتا ہے اور یہ ظاہر ہے کہ ندوۃ المصنفین ایسے ادارہ کیلئے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا رہنا نہ صرف یہ کہ چند در چند دقتوں اور دشواریوں کا سبب ہوگا بلکہ کار و بار کے لحاظ سے بھی یہ چیز ایک مشہور و معروف ادارہ کیلئے سخت مضرت رساں ہے۔

© rasailojaraid.com

ان سب امور کا اقتضا یہ ہے کہ ندوۃ المصنفین کا خود اپنا ایک مکان ہونا چاہیے جس میں ادارہ کے تمام کام خاطر خواہ طریقہ پر انجام پذیر ہو سکیں۔ ہم بہت دنوں سے اس ضرورت کا احساس کر رہے تھے لیکن ملک کے عام پریشان کن حالات کے پیش نظر اس کی ہمت نہیں ہوتی تھی کہ ندوۃ المصنفین کے قدردانوں کو اس کی طرف توجہ دلائیں لیکن اب اس ضرورت کے اظہار کی جسارت محض اس بنا پر ہو رہی ہے کہ ہمارے ادارہ کے گرامی قدر مربی و محسن جناب محترم شیخ فیروزالدین صاحب پروپرائٹر جے۔ بی فیروز کمپنی حسب معمول پچھلے دنوں ادارہ میں تشریف لائے اور مختلف باتوں کے ضمن میں آپ سے مکان کی ضرورت کا بھی ذکر آیا تو آپ نے فرمایا کہ میں خود محسوس کرتا ہوں کہ واقعی ادارہ کا اپنا مکان ہونا چاہیے۔ موجودہ مکان کرایہ کا ہے اور پھر ضرورتوں کیلئے بہت ناکافی اور تنگ بھی ہے۔

ہم نہایت مسرت اور جذبات سپاس گذاری کے ساتھ اعلان کرتے ہیں کہ شیخ صاحب موصوف و ممدوح نے مکان کی ضرورت کا صرف زبان سے ہی اعتراف نہیں کیا۔ بلکہ اپنی دیرینہ روایاتِ جود و کرم کے مطابق ندوۃ المصنفین کے اپنے مکان کی تعمیر کیلئے پندرہ ہزار روپیہ کی رقم خطیر بھی عنایت فرمادی جو اب تک آپ کے پاس ہی بطور امانت رکھی ہوئی ہے اور تعمیر کا کام شروع ہونے پر فوراً ہمارے پاس آجائے گی۔

دہلی میں آجکل زمینوں کی اور سامانِ تعمیر کی جو روز افزوں گرانی ہے اسکا خیال کرتے ہوئے تعمیر کا تجربہ رکھنے والے حضرات کا تخمینہ ہے کہ ندوۃ المصنفین کے اس مکان کیلئے کم و بیش چالیس ہزار روپیہ درکار ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ بادی النظر میں یہ رقم بہت بڑی رقم ہے جس کا فراہم کرنا ملک کے موجودہ اقتصادی حالات میں آسان کام نہیں ہے۔ لیکن خدا کارساز مطلق ہے۔ اس نے جس طرح اب تک چند ضعیف و ناتوان بندوں کو اس ادارہ کی اہم ذمہ داریوں کو اٹھانے اور ان کو خاطر خواہ طریقہ پر انجام دینے کی توفیق عطا فرمائی ہے ہمیں اس کے فضل و کرم سے پوری توقع ہے کہ وہ اسی طرح ہماری اس ضرورت کو بھی باحسن وجوہ پورا کرنے کا سامان کریگا۔ ہم نے آجتک اپنے کسی کام کیلئے نہ عام چندہ کیا ہے اور نہ اپیل کرنے کو ہم اعلانات سے پسند نہیں کرتے۔ اگر چند اربابِ خیر کا ذوق حضرات جو اس ادارہ کے کام کو وقت کی ایک اہم اسلامی

© rasailojaraid.com

ضرورت کی تکمیل سمجھتے ہوں، ہمت کر بیٹھیں تو ان کیلئے مزید پچیس ہزار روپیہ کی رقم کا فراہم کر لینا چنداں دشوار نہیں۔ مسلمانوں کا متمول طبقہ روزانہ ہزار ہا روپیہ اپنے ذاتی تعیش اور راحت و آرام پر خرچ کر دیتا ہے اس کیلئے یہ کونسی بڑی بات ہے کہ وہ ایک معتمد علمی و مذہبی ادارہ کی اہم ضرورت کی تکمیل کیلئے چند ہزار روپیہ کی رقم کا انتظام کر دے اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے جناب محترم شیخ فیروزالدین صاحب کو کہ انھوں نے اس باب میں عملی اقدام کر کے دوسرے ارباب خیر مسلمانوں کیلئے ایک نمونہ قائم کر دیا۔ اور ان کیلئے ایک ایسا ذریعہ ترغیب پیدا کر دیا ہے کہ وہ بے تکلف اس کارِ خیر میں شریک ہو کر اپنے لئے اجرِ اخروی کا سامان کر سکتے ہیں۔

جو صاحب اس کام میں دستِ تعاون دراز کر کے سعادت اندوز ہونا چاہیں یا اس سلسلہ میں خط و کتابت کرنے کے خواہشمند ہوں وہ براہ راست مولانا مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانی ناظم ندوۃ المصنفین قرول باغ نئی دہلی سے مراسلت کریں۔

ضرورت مترجمین

عربی۔ فارسی۔ انگریزی سے براہ راست شستہ و رفتہ سلیس اردو زبان میں ترجمہ کرنے والوں کی ضرورت ہے جو مناسب اجرت پر علمی، ادبی، تاریخی، نیز متفرق علوم و فنون کی کتابوں اور رسائل کے مضامین کا ترجمہ کر سکیں۔ کسی ایک زبان اور اردو کا جاننا کافی ہے۔ علمی قابلیت نیز تجربہ کے متعلق تفصیل سے جواب آنا ضروری ہے۔

نوٹ:۔ ہر قسم کی اردو۔ فارسی۔ عربی۔ انگریزی کتابیں مطبوعات، ہندوستان۔ ایران۔ مصر۔ یورپ امریکہ وغیرہ ہماری معرفت نسبتاً ارزاں قیمتوں پر مل سکتی ہیں۔ شائقین اپنے اسماءِ گرامی و مکمل پتوں سے مطلع فرمائیں تاکہ جدید فہرستیں وقتاً فوقتاً ارسال کی جا سکیں۔

پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔

شباب کمپنی۔ پوسٹ بکس نمبر ۳۱۲۶۔ بمبئی نمبر ۳

© rasailojaraid.com